جز کی عام قیمت دو روپیہ ہوگی۔ ممبران کے لئے مزید رعائت ہے جو مذکورۂ بالا پتہ پر خط لکھ کر معلوم کی جا سکتی ہے، ہم کو اب تک اس سلسلہ کے تین اجزا ملے ہیں۔ پہلا جز جو ایک سو چار صفحہ کا ہے جو ترجمہ کے علاوہ ۵۶ صفحہ کے ایک طویل مقدمہ پر بھی مشتمل ہے جس میں حدیث کی اہمیت اس کی مختصر تاریخ تدوین، اکابر محدثین کے تراجم اور مختلف کتبِ حدیث کا تذکرہ اور پھر مصطلحاتِ علم حدیث ان سب پر مختصر مگر مفید اور معلومات افزا گفتگو کی گئی ہے اور اس طرح اس میں اجمالی طور پر وہ تمام باتیں آگئی ہیں جن کا جاننا ایک طالب علم حدیث کے لئے از بس ضروری ہے، صفحہ ۵۸ سے اصل کتاب کا ترجمہ شروع ہوتا ہے۔ اگرچہ ترجمہ کی بنیاد مظاہر حق پر ہے لیکن درحقیقت سلاست و شگفتگی اور صحت زبان و برجستگی اور افادیت کے اعتبار سے گویا بالکل جدید ترجمہ ہے۔ پھر صرف ترجمہ نہیں بلکہ تشریح بھی ساتھ ساتھ ہے لیکن مختصر اور کہیں مطول۔ اس میں نفسِ حدیث کے مضمون کی توضیح کے علاوہ ضمناً کام کے فقہی۔ اخلاقی اور کلامی مباحث بھی زیرِ گفتگو آگئے ہیں۔ پھر بڑی بات یہ ہے کہ مشکوٰۃ میں جو احادیث آئی ہیں اُن کی تخریج کر کے یہ بتاتے گئے ہیں کہ کونسی حدیث کس کتابِ حدیث کے کس باب میں کہاں آئی ہے۔ اس بنا پر جو لوگ عربی سے استفادہ نہیں کر سکتے وہ اور فنِ حدیث کے طلبار اور اساتذہ دونوں کے لئے یہ سلسلہ بڑا ہی مفید ہے۔ اللہ تعالیٰ لائق مرتب کو اُن کی اس محنت کا اجر اور مسلمانوں کو اس سے مستفید ہونے کی توفیق عطا فرمائے اور خدا کرے یہ سلسلہ اسی طرح بحسن و خوبی انجام کو پہنچے

انگریزی ترجمہ مشکوٰۃ المصابیح مع تشریحی نوٹس کے حصہ اوّل از پروفیسر جیمز رابنسن تقطیع کلاں۔ ضخامت ۷۲ صفحات۔ ٹائپ جلی۔ قیمت چار روپیہ۔ پتہ شیخ محمد اشرف پبلشر و تاجر کتب۔ کشمیری بازار لاہور۔

مسٹر جیمس رابنسن مانچسٹر یونیورسٹی میں عربی کے پروفیسر اور دینیات اور لٹریچر دونوں میں ڈاکٹر ہیں انھوں نے مشکوٰۃ کا ترجمہ انگریزی میں لکھنا شروع کیا ہے۔ یہ اس سلسلہ کی پہلی کڑی ہے جس میں کتاب الطہارۃ کے چند ابواب تک کی احادیث کا ترجمہ آگیا ہے۔ شروع کے انیس صفحات میں لائق مترجم نے فنِ حدیث کی تعریف۔ اس کی تاریخ۔ مشاہیر محدثین اور مشکوٰۃ کے مصنف کے مختصر حالات۔ علم الحدیث کے بعض مصطلحات جو مشکوٰۃ میں جگہ جگہ مستعمل ہوئے ہیں۔ ان سب پر فاضلانہ گفتگو کی ہے جو مفید بھی ہے اور معلومات افزا بھی۔ ترجمہ

ہم نے ادہر ادہر سے اصل کے ساتھ مقابلہ کرکے دیکھا۔ اکثر تو صحیح ہی ہے لیکن متعدد مقامات پر مترجم الفاظ کا صحیح مطلب ہی نہیں سمجھ سکے اور ترجمہ بالکل غلط ہو گیا ہے۔ مثلاً ص ۱۴ سطر ۱۳ میں بابی انت و امی کا ترجمہ یہ کیا ہے کہ آپ مجھ کو ماں باپ کی طرح عزیز ہیں۔ حالانکہ اس میں با تفدیہ کے لئے ہے اور ترجمہ یہ ہے کہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔ ص ۱۵ سطر ۶ میں فردھا کا ترجمہ دہرانا کیا ہے۔ حالانکہ اس کے معنی رد کر دینا اور تسلیم نہ کرنا ہے۔ ص ۱۸ سطر ۱۷:۔ واذا خاصم فجر کا ترجمہ یہ کیا ہو کہ جب وہ قانونی چارہ جوئی کرے تو حق سے انحراف کرے۔ لیکن صحیح ترجمہ یہ ہے کہ جب وہ جھگڑا کرے تو اول فول بکنا شروع کردے پھر صفحہ ۴۶ سطر ۱۷ میں بجائے Them کے All ہونا چاہیئے اور ساتھ ہی بیضاء نقیۃ کا ترجمہ سپید اور پاک کافی نہیں ہو۔ یہ دونوں لفظ شریعت کی صفت ہیں اور اس لئے ان کا مطلب روشن اور بے داغ ہو۔ علاوہ ازیں کہیں فاضل مترجم کو ترکیبِ نحوی نہ سمجھنے کی وجہ سے مغالطہ ہو گیا ہے اور اس کی وجہ سے اصل کتاب کے مضمون میں اضافہ ہو گیا ہے۔ مثلاً صفحہ ۱۲ سطر ۳۱ میں والمجاهد من جاهد نفسه فی طاعة الله کا ترجمہ تو صحیح کیا ہو مگر ساتھ ہی المجاہد کو فضالۃ پر معطوف سمجھ کر فضالۃ کے ساتھ المجاہد کو بھی عَلَم قرار دیکر بیہقی کا راوی بتایا ہے۔ اسی قسم کی چھوٹی بڑی اور بھی فروگذاشتیں ہونگی۔ مگر اس میں شک نہیں کہ لائق مترجم نے کام بڑی محنت سے انجام دیا ہے اور اس کے مفید ہونے میں بھی شبہ نہیں ہو سکتا کہ اس کے ذریعہ انگریزی داں اصحاب احادیث و اقوالِ نبوی سے واقف ہوں گے۔ اس لئے ہمارا مشورہ یہ ہے کہ ناشر ہر جز کو چھاپنے سے پہلے اس کو کسی ایسے صاحب سے نظر ثانی کرالیں جو عربی اور انگریزی دونوں زبانوں کے فاضل ہوں اور جنھیں علمِ حدیث میں بھی بصیرت ہو۔ اس ایک جز کی قیمت چار روپیہ ہو لیکن جو صاحب تین روپیہ پیشگی بھیجکر مستقل خریداری منظور کرلیں گے ان کو فی جز تین روپے ادا کرتے ہوں گے اور محصول ڈاک معاف ہوگا۔

ضروری گذارش

غیر ملکی اور پاکستانی ممبرانِ ادارہ اور خریداران رسالہ برہان سے کئی سال کی فیس وصول نہیں ہوئی ہو ایسے حضرات کی خدمت میں بل ارسال کئے جارہے ہیں سعی فرماکر بل کے مطابق رقم ذریعہ بنک ڈرافٹ ارسال فرمائیے۔ منیجر